

سندھ آرڈیننس نمبر XLIII مجریہ ۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.XLIII OF 1984

سندھ عوامی سہولیات (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴

THE SINDH PUBLIC CONVEYANCES (AMENDMENT) ORDINANCE, 1984

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۲۰ کے سندھ ایکٹ VII کی دفعہ ۵ کی ترمیم

Amendment of Section 5 of Sindh Act VII of 1920

۳۔ ۱۹۲۰ کے سندھ ایکٹ VII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم

Amendment of Section 10 of Sindh Act VII of 1920

۴۔ ۱۹۲۰ کے سندھ ایکٹ VII کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم

Amendment of Section 12 of Sindh Act VII of 1920

سندھ آرڈیننس نمبر XLIII مجریہ

۱۹۸۳

SINDH ORDINANCE NO.XLIII OF
1984

سندھ عوامی سہولیات (ترمیم)
آرڈیننس، ۱۹۸۴

**THE SINDH PUBLIC
CONVEYANCES (AMENDMENT)
ORDINANCE, 1984**

[۱۵ نومبر ۱۹۸۴]

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ عوامی سہولیات ایکٹ، ۱۹۲۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت نے سندھ عوامی سہولیات ایکٹ، ۱۹۲۰ میں کچھ ترامیم کرنے کی ہدایت کی ہے؛

اور جیسا کہ سندھ عوامی سہولیات ایکٹ، ۱۹۲۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور
شروعات

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

Short title and
commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ عوامی سہولیات (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۸۴ کہا جائے گا۔

۱۹۲۰ کے سندھ
ایکٹ VII کی دفعہ ۵
کی ترمیم

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

Amendment of
Section 5 of
Sindh Act VII of

۲۔ سندھ عوامی سہولیات ایکٹ، ۱۹۲۰ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۵ کی ذیلی دفعہ ۲ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

<p>1920 ۱۹۲۰ کے سندھ ایکٹ VII کی دفعہ ۱۰ کی ترمیم</p>	<p>"بشرطیکہ مندرجہ بالا ذیلی دفعات کے تحت کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک متاثر شخص کو سننے کا موقعہ نہ دیا جائے۔"</p>
<p>Amendment of Section 10 of Sindh Act VII of 1920</p>	<p>۳۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:</p> <p>"بشرطیکہ کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک متاثر شخص کو سننے کا موقعہ نہیں دیا جاتا۔"</p>
<p>۱۹۲۰ کے سندھ ایکٹ VII کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم</p> <p>Amendment of Section 12 of Sindh Act VII of 1920</p>	<p>۳۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۲ میں، ذیلی دفعہ (۲) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (۳) شامل کیا جائے گا:</p> <p>"(۳) تو اس سے پہلے اس دفعہ کے تحت سپرنٹنڈنٹ کی طرف سے کوئی حکم جاری کیا جاتا ہے، تو متاثر شخص کو سننے کا موقعہ فراہم کیا جائے گا۔"</p>
	<p>نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔</p>